رول نمبر: ____________

جماعت دہم

اُردو لازمی (حصہ انشائی) گروپ دوسرا

وقت: 02:10 گھنٹے   کل نمبر: 60

(حصہ اوّل)

2۔ حصہ نظم میں سے تین جبکہ حصہ غزل میں سے دو اشعار کی تشریح کیجیے: 10

(حصہ نظم)

(i) بشر کو فطرتِ اسلام پر پیدا کیا جس نے — محمد مصطفیٰؐ کے نام پر شیدا کیا جس نے

(ii) اب انساں کو انساں کا عرفان ہو گا — یقین ہو گیا، اعتبار آ گیا ہے

(iii) اس میں ایسی کھائیاں ہیں ایسے غار ہیں — دفن ہو سکتا ہے جن میں آدمی بعد از وصال

(iv) بچھڑے ہوؤں کو بکھرے ہوؤں کو اک مرکز پر لایا — کتنے ستاروں کے جھرمٹ میں سورج بن کر آیا

(حصہ غزل)

(v) مصیبت بھی راحت فزا ہو گئی ہے — تری آرزو رہنما ہو گئی ہے

(vi) تھے کتنے ستارے کہ سرِ شام ہی ڈوبے — ہنگامِ سحر کتنے ہی خورشید ڈھلے ہیں

(vii) ایک مدت سے تری یاد بھی نہ آئی ہمیں — اور ہم بھول گئے ہوں تجھے، ایسا بھی نہیں

(حصہ دوئم)

3۔ درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے۔ 10

(الف) کل جمعے کے دن بارہ تاریخ نومبر کی، تینتیس جلدیں، بھیجی ہوئی برخوردار شیو نرائن کی پہنچیں۔ کاغذ، خط، تقطیع، سیاہی، چھاپا سب خوب۔ دل خوش ہوا اور شیو نرائن کو دعا دی۔ سات کتابیں جو مرزا حاتم علی صاحب کی تحویل میں ہیں، وہ بھی یقین ہے کہ آج کل پہنچ جائیں۔ معلوم نہیں، منشی شیو نرائن نے اندور کو، واسطے رائے امید سنگھ کے، کس طرح بھیجی ہیں یا ابھی نہیں بھیجیں؟ صاحب! تم اس خط کا جواب جلد لکھو اور اپنے قصد کا حال لکھو۔

(ب) عید کا تصور مسلمانوں کے ہاں محض تہوار منانے اور اچھل کود کو کلچر بنانے پر منحصر نہیں بلکہ اس خوشی کا رشتہ ہماری اقدار میں بہت دور تک جاتا ہے، جس سے عید کے بارے میں اُردو شعرا کی تخلیقات کو ایک سمت ہی نہیں ملتی بلکہ ان کا تعلق ہمارے داخلی رویوں کے ساتھ اتنا گہرا ہے کہ ہماری شعری روایت میں یہ عمل صرف یک طرفہ مناظر کشی تک جا کر ختم نہیں ہوتا۔ عید کی شاعری ہماری شعری روایات کا ایک اہم اور ناقابلِ فراموش حصہ ہے۔

4۔ کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیجیے: 10

(i) دل کے کنول اور چراغوں میں کیا بنیادی فرق بتایا گیا ہے؟

(ii) مال گودام روڈ کے آس پاس کیسے لوگ بستے ہیں؟

(iii) شاعر نے سر کا درد بڑھنے کی وجہ کیا بتائی ہے؟

(iv) ڈاکٹر محمد حسن کا شکریہ کس بات پر ادا کیا گیا ہے؟

(v) پہلے خط میں غالب نے کتابوں کے بارے میں کس خواہش کا اظہار کیا؟

(vi) مصنف کے شریکِ سفر دوستوں کے نام تحریر کیجیے۔

(vii) نام دیو کی موت کا سبب کیا تھا؟

(viii) کسان نے چغل خور کو ملازم رکھتے ہوئے کیا غلطی کی؟

5۔ کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ (i) پرستان کی شہزادی (ii) ملمع 05

6۔ کسی ایک عنوان پر مضمون تحریر کیجیے۔ (i) علامہ محمد اقبالؒ (ii) چاندنی رات (iii) ضرورت ایجاد کی ماں 15

7۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔ 10

سکون کے وقت سمندر کا دیدار آنکھوں کو فرحت بخشنے والی چیز ہے۔ تختۂ جہاز پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو لہروں کا ایک لاتعداد سلسلہ نظر آتا ہے، جو ہوا کے نرم نرم جھونکوں کے اثر سے سمندر پر قریب قریب ہر وقت آتے رہنے سے ایک دوسرے کے پیچھے حلقے بناتا چلا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لہریں ایک دوسرے کے پیچھے دوڑ رہی ہیں۔ صبح کے وقت جب آفتاب نکلتا ہے اور اچھلتی ہوئی لہروں کی سفید جھاگ پر اس کی کرنیں پڑتی ہیں تو قوسِ قزح کے سارے رنگ دفعتہً شفاف پانی کے تختوں پر چمک جاتے ہیں اور دور افق کے قریب تو سنہری روپہلی فرش بچھا ہوا نظر آتا ہے۔ گویا شاہِ خاور کے خیر مقدم کے لیے سامان ہو رہا ہے۔

(i) سکون کے وقت سمندر کا نظارہ کیسا ہوتا ہے؟

(ii) صبح کے وقت سمندر کا منظر کیسا ہوتا ہے؟

(iii) تختۂ جہاز سے سمندر کیسا نظر آتا ہے؟

(iv) دور افق کے قریب کیا نظر آتا ہے؟

(v) اس عبارت کا مناسب عنوان تحریر کیجیے۔